



کمپانی گروپ

کاشن زنجان 125 زمین

نیزه گردانی

طابعه انتشار مهدی

سند و میراث

شهرزاده سبد انتظار حسین شاهزاد حسینی

۱۵۰۰۰



مکتبه آنلاین فرد

شماره: ۱۲۵-III-گل D-125-سینا

البِرَدَاءِ

حوالہ ہدھدے سے سرپت جس کی فراش دوسرے
ہر سوں بیوی تھی۔ وہی جس سے حق پڑ کے ہنسے کے ہے
بسر ۷۰ لیک چالک۔ وہی جس کے مودہ چور شہر نے بکھر کے
اس کا پہنچ تیار ہی سے کامیابی کی۔ اس کے مودہ چور شہر ازی
جو کہ لیک بڑی میں اس سے۔ اس کا کام کی ترقی میں ہے
ڈھانی۔ جس اکی جس میں اسی کا سرپت ہے۔
اس کا کام کی ایامت کے پر پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ سے
پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔
پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔ پتہ کو۔
کو دانی۔

دھانک

شہر ازیں۔

الْتَّشَابُ

بنت اپنے یہ کاوشے ان مجتہ کے متواوٹ کے
نام کتا ہو سے جنے کو مجتہ میں ناکامی کا سامنا
کرنا پڑتا ہو۔ ان عدیات کو صرف جائز کاموں کے
لئے استعمال کیا جائے۔ خلافِ شرع کاموں میں
بائکی اجازت نہیں ہے۔

دعا گو

سید انتظام حسین شاہ فرجعائی

اللّٰہ عزیز عالم اہم اذن قیامت اذکور

اکتوبر ۱۹۷۷ء

اجازت نما

جو عجیب صدر جو ذیل درود شریف سوا کو کی نکلوہ ہے۔ مگر وہ، اکیس یا
چالیس بیم ہیں بکار نے اسے اس کتاب کے سامنے ملوں کی اجازت
ہے۔ یاد رکھیں پہنچ جائز، شرمنی دنیا دی مقاصد اس کتاب سے حاصل
کریں۔ ناجائز کی صورتی ہب سے ہرگز اجازت نہیں۔ اپنے اپنے بیکھ
ہ کے خود ذمہ دار ہیں۔

درود شریف ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ وَمُحَبِّبِكُمْ

مَعْلُوبَكُمْ

دعا گو

عامل شاہ زنجانی شاہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ جٰلِيْلُهُ

حمد و حمد و لعنة سرور انجیاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسالم۔ ہر ہدود کے خواص بہت ہیں ہدود پر نہ بھے جس کا ذکر قرآن مجید فرقان حیدر میں بڑی تغییر ہے اور اس کی تغییر توریت سے بھی ثابت ہے۔ مگر اس جگہ اس کا ردیت اس طرح ہے کہ ایک روز حضرت سیدنا بن داود علیہ السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے محکوم تک رہتے تھے۔ لا اہ جبراہیلؑ خداں و شاداں تکریف ہے اور کہا۔ اہم سیکریت سیدنا بن داود علیہ السلام نے جواب کے لیے۔ یا افی آج کے دن کی خوشخبری حق بحث اے تعالیٰ کی درفت سے ہے ہو کر ہیں تھیں نہایت خوش و خرم دیکھتا ہوں۔ جبراہیلؑ نے کہ کے لئے سیدنا بن داود خوشخبری ہو۔ جو تم کو فرمائیں گے اپنی نہایت سے ایک فائزہ عطا کیا ہے کہ نام اس کا ہر ہدود ہے اس جس بہت نامیتین ہیں۔ کس شخص کو اس کی خامیتوں پر لٹک نہیں کن چاہیے۔

واضح ہو کہ ان خامیتوں کا احوال اور ترکیب میں یہ دھنصل بیان ہوتا ہے۔ تاکہ کوئی دافیت رکھئے اور پڑھنے والوں سے لفڑی نہ رہے اور انکو دردان ملن کرنے ہیں کوئی دشواری نہ ہو۔

خون ہمہ کے بیان ہیں۔ اگر کوئی شخص خون ہمہ سے بچانے سے بھی کے کام
پر دہ اس کے حوالی فائیتوں کے لکھنے کے بعد درج ہو گا۔ اپنے بازو پر بالائے
نگے بادشاہ یا کسی امیر خانم کے چٹے تو نہایت حرف و مرتبہ پڑے اور کوئی دشمن سے
لایا نہ ہے۔

نرگیب ۲

مغزِ محمد کے بیان ہیں۔ اگر کسی شخص نے کس کی مردمی ہاندھ دی ہو تو اور کی شر
کو دہی اسی جذبے کے مرتقہ ہے۔ مغزِ محمد پر پڑے اور قعیب پر ٹکرائے۔ تو اسی
محل چائے گی۔

نرگیب ۳

ہر دل کے بیان ہیں۔ اگر کسی شخص کی زبان بند کرنی منتظر ہو تو اس کے پر دل
پرے اتار کے دہ اس نہیں اور خور میں ڈال دے۔ زبان اس کی بند ہو چنے گی۔
نوت: ”دہ اس“ سے مزاد پڑھنے والا اس ہے جو اس کے چل کر کسی دنے کا کیوں
بہتر کیس، اسیکی تھے۔

نرگیب ۴

زبان کے بیان ہیں۔ اگر کسی کی زبان کھڑ ہو۔ زبان ہمہ پر دہ اس معلوم ہے اور
اپنے بازو پر ہانم سے نہایت فصیح بلکہ نہایت ریاست میں مشہور ہو۔

نرگیب ۵

منقار کے بیان ہیں۔ اگر کسی شخص کو کسی کی زبان بند کریں تو اس کی نہایت

بُنْدَه کے نام پر وہی اسم پڑھے اور اپنے کاہ جس پو شیدہ رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
ذی عزت اور حبیل القدر ہو گا اور مرتبہ اس کا بلند ہو گا۔

ترکیب ۷

پشم راست کے بیان میں۔ اگر کسی شخص کو شب کو ری ہو اور کسی عرع آرام نہ آتا ہو
پہنچنے کے دلائل تکمیل ہو ہے پر وہی اسم پڑھے اور اپنے دلبے دلے دے۔ ایم ایم ایم
پیڈا کر بندے۔ یہی ہے کہ ضروری سخت ہو گی اور شب کو ری رفع ہو گی۔

ترکیب ۸

پشم پیپ کے بیان میں۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے محبوب کو اپنے اور پیڈا کے
تو نہیں آنکھ بند ہو پر وہی اسم پڑھے اور گردہ میں بالکل تو وہ شخص سر پر فریقتہ د
شیفڑہ ہو گا۔

ترکیب ۹

پہنچنے راست کے بیان میں۔ اگر کسی شخص کو ادنام ہو تو اب نہ دس بنا پاؤں بُنْدَہ اور
ادھر پڑے سر کے دو اسم ایک بارہ اور بالآخرے اپنے ہاڑ دے۔ خدا چاہے تو باد خام
دنخ ہو گا۔

ترکیب ۱۰

پہنچنے پہنچ کے بیان میں۔ اگر کوئی شخص اس کا دشمن ہو تو وہ سطہ زبان بندی کے ڈین
ہالہ بُنْدَہ پر نیت اس شخص کے دل پر اس کے دل پر اس کے دل پر اس کے دل پر اس کے دل پر

لکھی میں کے ہیں ہیں۔ مگر اونی شخص ہے کہ ہوت کو بالکھے تو چشم بھجو بھر جائے۔ اور اس کے سارے بھرے درجہ اسم پڑھ کر دم کے قی انہوں ہوت بستہ ہوں گے۔

ترکیب ۲

ہاتھ کے پر دھن۔ مگر اونی شخص ہے کہ تو ہادے کو اسی کے ہاتھ بھجو بھر جائے۔ اور پڑھ اس پر دھن یا کس بھرے درجہ اس سے ہوت کے ہاتھ پر فرما کشادگی ہو گئے۔

ترکیب ۳

پر دھن پاپ بھت کے بیان ہیں۔ مگر اونی شخص ہے کہ اس کے درجہ دھن تو ہادے بھی پر دھنے ہاتھ بھر کے اور پڑھے اس پر دھن اسم اور بھیجے سہم کے دن لئے اٹھا کر دھن دل جائے۔

ترکیب ۴

پر دھن بھت کے بیان ہیں۔ مگر اونی شخص ہے کہ دھنیں دل کے جمال ہو تو ہتھ بھی پر اس ہاتھ بھر کے اور پڑھے اس پر دھن یا کس بھر فیض سے شخص کی کے اور دل کی سے بھر کی دھن ہیں۔ بے شک ان کے درجہ بیان ہیں جمال ہوں گے۔

ترکیب ۵

الدھن کے بیان ہیں۔ مگر اس کا ہاتھ سکتہ ہو تو ہادے ہاتھ پر بھر جائے اور پڑھے اس پر دھن یا کس بھر کے بیان ہوں گے۔

کوٹ دیکھنے از و بہد کا افہم ہے اس پر وہ اسیم ایس ہے اور وہ میں دوسرے
پہنچ کر ہیں۔ خدا نے پہنچ تو فرلانہ تھیں پہنچے ہیں۔

ترکیب ۱۷

ہستوں بہبہ کے بیان ہیں۔ اُس کو باوگ گئی ہو تو استھوں بہبہ پر وہی اسیم
پڑھا اور پڑھتے۔ سس کو خدا کے حلم سے آرام ہو گا۔

ترکیب ۱۸

کوٹ بہبہ کے بیان ہیں۔
اُس شخص کو بہر سو رہو تو پہنچتے ہیں بہبہ اور پڑھتے اس پر وہ اسیم ایک بہ
اور پاندھے پار سو رہے بھکر خدا فرلانہ شخا جوں

ترکیب ۱۹

کوٹ بہبہ کے بیان ہیں۔
اُس شخص کو شستہ ہو تو وہ نئے بہبہ کو اور پڑھتے اس پر وہ اسیم اور کھادے
ہیں کو۔ خدا چاہے تو کیک بائیشتری رفع ہو گی۔

ترکیب ۲۰

بیکال بہبہ کے بیان ہیں۔
اُس کو شستہ ہو تو بیکال بہبہ پر وہ اسیم ایک بڑھتے اور کھادے۔ بیکال
شستہ ملے ہو گی۔

بی بار کیسی کس اس اسم کرم نہیں کا ادھر پڑھنے کو کہا ہو جبے دنہ اس کرم نہیں
بی دفعے ہے مارس کا بیٹے ایک پڑا بھور نکات سراکر پلیس روز میں پر اکریا
جس کو پڑھ کر دوسرے بھر خداوہ کوہ پلہا ہو گا، اسی دن سے ہر اس کرم نہیں ہے، اسی دن
زکات سراکر دینی ہو گی۔

بُنْجَمَةُ الْمُكَبَّرِ اَنْجَمَةُ الْمُشَجَّعِ
بِكَالِهِ الْمُكَلَّفِ وَالْمُكَلَّفِ بِكَالِهِ الْمُكَلَّفِ
اَنْجَمَةُ الْمُكَلَّفِ بِكَالِهِ الْمُكَلَّفِ
بِكَالِهِ الْمُكَلَّفِ بِكَالِهِ الْمُكَلَّفِ

۔۔۔۔۔

اُردو سری روایت

اس طرح ہے کہ ایک دوسرے شخصت مل ائمہ دیوبندیہ مسلم جمیل ہی تشریف رکھتے تھے
محب پر کفر دیا ہے تو اس کے پر دن کو جلا دی۔ صحابہ دوستے اور بھائی سے بھرپور کوئے
تھے اور اس کے پر دن کو جلا دیا۔ پس تمام سانپ، بیچو، بھڑ جہاں جہاں دھواں پہنچا دیاں
سے بچا کر رکھتے۔ یہ بھیب ہائی اس کے دھونی ہیں ہے۔

تُرکیب ۲۱

کوئی پہبے کہ دریاں دو تن کے جہانی ہو پس وادیے توک زیرین مہمگیر ک اور علی
کرے ان کو اور حادتے ہمراہ اس کے شکر اور دیوبے کھائے کو۔ پس فوزان کے دریاں
چھانی جائیں۔

تُرکیب ۲۲

جس کیونے زہر کھایا ہو یا کسی نے زہر دیا جو۔
وادیے ہند کو اور خشک کرے۔ اس کو سایہ میں اور کھو دے اس زہر خوبی کو خدا
لئے پھر اور اور اور اور جو۔

وہ سے ایک دن پاسے جب دو اپنے گھر میں رہنے، اس کو مضمونیات اس کے گھر سے
وہ بیوی اور کوئی شخص بہنہ کو پہنچے گھر میں رکھے تو کوئی دشمن اس پر خفریاں نہ ہوں گے

نگریب ۲۴

اور جو کوئی بہنہ کر دن کو بہنہ کرے اور کھانے کی قوت بخشد، میں کھانے
تو محنت نہ ہے۔

نگریب ۲۵

جو سکون بہنہ بہنہ کرے اور پہنچو پر سے اور دیگر کسی سردار کے جانے تھے
اور مرتبہ زدہ کرائے پائے۔

نگریب ۲۶

جو کوئی داہنی آنکھ بہنہ کو سو بائیں کے گئے اور انہیں میں لگائے تو تم پہلی اس
کی سخن بوجانیں۔

نگریب ۲۷

جو کوئی جنہی کے خاپ کو کھانے۔ جو جنہی محنت کے کبھی مانند نہ ہو۔

نگریب ۲۸

جو کوئی داہنی درف کے پر مچو بہنے کے اس اپنے رکھو۔ تمام خانق اس کو دست دنگے
اور اس شخص پر کمی جو داشت۔ کے اور بہت ول بہت لے۔

جو شخص ہو جو کسے قدم پر قدم کو پہنچ کر گھر ہیں رکھے گا تمام خریش دا فرما، اپنے
زینہ دن کی نظر ہی مکرم ہو گا۔

ترکیب ۲

جو کتنی خوبی سے اس دعائے کرم کو لکھ کر تھوڑا جا کر رکھے گا۔ اپنے مقاصد
وہل کے محسوس کو پہنچاوے اور یہ بھی یاد رہے کہ جو اہل عرقوص بالا یا ذیل میں شروع کے
پہنچے اس دل کو تھوڑا ایک بار اس پر دم کرے جو اس کو اس کی ترکیب عرقوص کے
یا ذیل میں دیکھ کر میں شروع کرے۔ ملکی پہنچے دل اسے جو اسکے پورے ہا پورہ ہیزرا و اسکے لئے پا بھی پا بھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا أَكْرَمَ الْمُرْسَلِينَ
يَا أَمَّا يَأْتِي فَتُوَهُ بِالْحَمْدِ يَا أَمَّا يَأْتِي
عَلَيْهِ الْكَلَمُ وَبِالْحَقِّ أَكْتَمَ مُكَمَّلَ بَنْ دَأْوَدُ
الشَّفَّالِ الشَّرِيفِ إِنَّمَا يَعْلَمُوا أَكْلَى مِنْ تَحْمِيدِكَ يَا أَرْحَمَ
الْمَرْسَلِينَ :

یہ جو عقل میں رالہہ پڑھی کے پھر کندے کے ہیں۔

ترکیب ۳

خوبی پہنچو لایا بیس ڈاٹے۔ نیت سر شفیل کسے جس کو چاہے پھر اس
کے نہ کندے میں دل کسے وہ شفیل اس کے مٹتی میں بے قرار ہو گا۔

ترکیب ۴

اپریل ۱۹۷۶ء اسیں مل کر جل پر بیوی مارے تھے ۲۰۲ جنوری ۱۹۷۶ء

اب کا جل تیر بے اس کو تھاتے دلت ایک بات کا خیال رکھیں آئیں کہ دیکھ کر

لگائیں۔ اب تک اس کے سمعتے ہی جاؤ گے اس کا شکنپا چلا آتے گا۔

ترکیب ۲۴

مہر بہ کے دلیں پسے خب کا نش کھنے سے ہر تا شیر ہو جا تھے ہر کو قدم
کل ہری تاشیریں۔

ترکیب ۲۵

خون بُجہ کو شک دز خفران میں ڈالتے اور اپنے گنڈ پر ملے اور نیت اس خفر
کی لئے جس کو چاہتے ہو اور اس کے پس چلتے ملیں اور فرما بزردار ہو۔

ترکیب ۲۶

اپنے عزیز بھیر کو اور حامیں ڈالتے جس کو کہا تھا وہ ملائی ہی اس
میں ہو چاہئے گا۔

ترکیب ۲۷

جو کوئی مہر بہ کا کام پسے پس کے اور نیت پسے ملوب کی کرے۔ بے شک

ل شق ہو گا۔ دلیں بازو ہے اسکے۔

ترکیب ۲۸

دالہنی اکھر مہر کے سارے فنک کے اور سارے کھلے کا تاگ ہے۔

بکر بائیں احمد ہر جوں یہ سر ہیں دے سے ہے
وہ شخص اور دوست رکھے گا۔

ترکیب ۲۰

بس کو ریوں کی کمال ہو۔ سر ہیں ہم کو مشکل وزعفران ہیں جو سے اس کو کھوئے
نہیں دیاں گی رفتہ ہو۔

ترکیب ۲۱

الکسی کو کم نکھل دے تو وہ سے جو ہی ہمہ کی اور لکھنے آنکھوں میں فدا چاہے تو
لکھنے دیتے گے کام۔

ترکیب ۲۲

رددہ ہمہ کو سایہ میں خشک کرے اور گھوڑی کے دودھ میں جس عورت کو
فریاد نہیں ہو گدھے۔ فریاد فریاد نہ ہو۔

ترکیب ۲۳

ستون سیہ ہمہ کو اپنے پاس کے چشم غلطیں جیں ہوئیں جو اور ہر کوئی اس کو
لے لے نہ سکے۔

ترکیب ۲۴

کوئی ستراند ہمہ دشمن کے گھر میں جائے۔ وہ گھر ہاگل دیوان ہو گا

استوان پائے چوپ ہڈھ کو اپنے ہس سکے۔ راستے میں کبھی نہ تھکے، اور

پتھریں تھکان نہ ہو۔

ترکیب ۲

جو کوئی زندہ ہر ہر کو اپنے ہس رکھے اور عیت سے بیویت کے لئے نہ تھکے۔

ترکیب ۳

جو کوئی نہیں کا دل سوچ ہوئی عیت کے دل پر کھو دے۔ جو کام اس سے کیے ہوئے
ہے پتکنے تھے اس کو کوئی خبر بھی نہ ہوئی۔

ترکیب ۴

پاہیں آنکھ جنہیں کی تھوڑی چاکر پاؤ دے پا نہ ہوئے یا لگے ہیں ٹال دریں۔ اپنے ہیں
جیب میں رکھ کر ملبوہ کر کے اس جامے بیت سے پیش آئے گا۔ از خود محبت کر کے

ترکیب ۵

شیخ خیر عالم زادہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہڈھ کے ناخن اور اپنے پاؤں کے ناخن
میں کے پتھر میں جانیں اور میں کر شریت پا شیریں۔ چیزیں ہا کہ کسی شخص کو مکھانیں نہ
کوئی شخص کھوئے والے کا ملیے دفتر ہا جہر نا رہو گا۔

ترکیب ۶

برداز گیشہ پر نادانہ ہر ہا دخو جو کر ٹھڈکو کی جوں کا ہیں اور جوہ رینہ کر کے قدماء

جب زبان می چلت اور اس پر اکیس مرتبہ کلام فریں پڑھ کر دم کرے پھر اسے کوٹھت
کے ساتھ پہنچا جب یک جلنے تو پہنچا اس رکھے اب جس کو وہ زبان کھلا دی
چاہئے گی وہ سکھر ہو جائے گا۔ اشاعت احمد
وہ کلامت ہے یہیں۔

بہم خوس دی تو س سکون سس میکو سس ہے ٹالب فنیں جن فنیں جسی حب فنیں جن فنیں

مجزات علامہ سیوطی

۱ ترکیب

بڑھنیں چند کے ناخن اور اپنے ناخن جوگ کی جدت کا جس سے وہ محبت کرنا
چاہتا ہو پانچ مری ہوتے تو وہ محبت اس کی طرف ایسیں ہیں مولو کہ اس کے پیروں یک
سافت صبر نہ کر سکتے۔

۲ ترکیب

الکن شخص چند اور بھیں کی آنکھوں بعد تقویہ اپنے اس رکھے تو جو اسے مس
لکھا۔ اپنے اس سے نجت لے کر اور جو اس سے دش کا غروب ہوا۔

۳ ترکیب

اگر انسان و بُجہ بُجہ کی دلیں پسل کی بُلکی سوت بُٹے کے ہر کے نیچے رکھی جنے
 تو وہ اپنے دل کا تمام حل کر سکتے ہیں۔

جُنڈوں کا ناچار ہے کہ اسکے میں جو ایسیں اور جو ہے سے ہے جو کہ سر پر ہاگیں اس سے
جو ہوں کا ناچار ہو جائے گا۔

ترکیب ۵

بیان میں جو ہے اور جیسے کہ اپنے دو فون کو سایہ میں لٹک کر لیں اور بیکی
ہیں کہ وہ حب بیان استوں کے ہے جو جو نامہ ہو گا۔

ترکیب ۶

اس بیان میں جو ہے اور جیسی لامہ سی ہے میں لٹک کر لیں اور بیکیں کہ وہ
شروع کام ہی کر لیں۔ بیان میں لکھتے۔

ترکیب ۷

بیان میں لکھتے۔ جو ہے اور اس کا خود جویں تکھیں ڈالنے سے یہی فائدہ ہو گا۔

ترکیب ۸

بیکیں کا آنکھ اور مرد بیک تکھیں ہیں مٹاں۔ صاحب بیان میں کے لئے ٹامکہ خود

ترکیب ۹

بیک پہنچ کر اسکی قوایق کے دریں کے لئے کیرے

ترکیب ۱۰

نائج الملوك سے مأخوذه

三

لیں۔ اسیں کھوں سے دیکھنے کے لئے جو بُراؤ کافی کر کے اس کے دماغ اور
ہر تکوں اور اس کو دریا یا سے اخفر ہو جو ستر سے متنبہ ان کو آپنی جی خانے اور جنم
وں کو وہ قیمیں ملے اسیں تذکرے

كَلَّا لَنْ أَسْأَلُكُمْ هَذَا هُنَّ الْمُرْكَابُونَ
فَأَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُونَ إِنَّمَا يُنَذَّرُ أُولَئِكَ الْمُنْذَرُونَ
أَوْ كَيْفَ يَعْلَمُونَ مُلْكَنِي. فَكَذَّبَتْ عَنِّي بُعْدَ
فَنَالَ أَخْدُثْ بِمَا لَمْ يُحِلُّ لِي هُنْ جِنَّتُكَ
وَنَّ سَاءَ لِكُمْ لَيْلَتُكُنْ.

لئی لا نظر پکھے اور کوئی بھی دیکھتے نہ ہو اسی وقت پانی جس دھوکا س پانی میں مذکور ہے اسی
اثر پر کوئی رکھے تکر بھل صاف جو دنے پر اس کی بے نفعی سے کوئی لے اسی
خیال کو سر ہے کے طور پر آنکھوں میں لکھنے سے لے جائیں جس تجھہا ہوا فزانہ دزدیدہ زمین پانی
لا ذخیرہ، جہالت دنیوں امکنون سے حاصل نظر آئیں گے جس طرح خاہری اسٹیل
نظر آئے ہیں۔

ل ۴۵

کا انکھیں کا حل۔ لوہے کا ہو چاہے کسی جسی دھات کا ہو۔ بُرہ بُرہ کو باہیں ہاتھ سے فریج کے اور حل شدہ نگہ داتے ہانی میں سے کافے جسی گزت، سو گھنٹ کر ختم ہو جائے صرف ہیں مالیں مالیں۔ لیکن زخم پر ترکیب کرنے کے لئے

کو ہاتھ لگا تو نہ کہاں کو نہ کہاں کو اٹھا جائے

ترکیب ۴۷

بیت کے نہ ہڈ کا دل مذکور ہوت کو مکہ تو دوہ فریضہ ہو۔ اگر مذکور کے
دل صرہ کو مکہ تو قریہ میسح ہو۔

ترکیب ۴۸

بیت کے ہوئے کو مکہ کے ہڈ کے اٹے پر کے۔
قالَ مَوْسَىٰ مَا چَنَّمْ لَدْبَهُ اَتَ حُرْمَهُ اَتَ اللَّهُ
سَيِّدُهُ عَلَهُ اَتَ اللَّهُ لَا يُضْلِعُ عَمَلَ الْمُسْلِمِينَ
سات انہوں پر کے۔ تین تین دونوں ہیں۔ آخر ہا کو مکہ سے کاٹ کر آہہ
مرد ہکتے اور آہہ ہوت کھاتے۔ اس تاریخ کا شکل ہائیں کے۔

ترکیب ۴۹

اگر کئے پس پر سے نہت کری ہو تو ہڈ کی بیان اس کے لئے جی باندھ
قریہ اپنے پس سے مہت کریے گے کا۔

ترکیب ۵۰

اگر کوئی فیندیں مجھ کا لگا ہو تو ہڈ کا دیاں پاؤں کے میں ٹکاں جب تک
لگے میں لٹکا ابھے گا۔ یہ مرضی ہے ہوا۔

ترکیب

پہنچ کی آنکھ اور اس کو پہنچ ہاں اس کا معمول جانتے اور آنکھ میں لگانے سے
جانتے نظر آئیں گے اور خوبی خوبی نظر آئے گی۔

ترکیب ۲

جو شخص امیر دن بادشاہی دنیا کے یا اس جانانچہ اور دو اس کو دیکھ
دیکھے۔ پہنچ کی آنکھ اور پہنچ دنیوں تک پورے بھی پر ماش کے کام کا کوئی
حسرہ بال نہ بچے۔ اس کی کھال کے دو گلڑے کر کے دنیں گلڑے کو رکھ کر تو خدا کے
سو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔

ترکیب ۳

جس کی نظر کمزور ہو تو پہنچ کا سر ایک ہیں کہ آنکھ میں لگائے تو نظر تیز ہو جائیں گے۔

لنز ترکیب

اگر کسی بھی لنز کی ہو تو اس پر پہنچ کا پہنچ چھوڑ دے وہ بکے سب
اسی وقت ہی جاں چاہیں گے۔ فوراً۔ ایک بھی بسیں بچے گا۔

ترکیب

کہ کسی بڑی سے بڑی پہنچ کے پر اور گوشت سب کو جلا دے اس کی شہادت
کر پہنچ کو جلا کر کسی خم ہو جائے گی۔ جمیع کے ساتھ میں ہے پہنچ کے

بلاست لفڑی کے اور خپڑے خپڑے لفڑی کے کی۔

ترکیب

جو سکھیں دیکھوں یا دشائیں دیکھوں کے پاس جو اپنے اور دیس کو دیکھوں دیکھے۔ میرہ کی آنکھ اپنے دو ٹوٹے ٹوٹے ہوئے پر دشائی کے اچھے کا اکنہ
دھنہ اپنے دیکھے۔ اس کی کھل کے دو ٹکڑے کر کے دیکھیں گھنٹے کو دیکھے تو خدا کے
سے اکلی دیکھوں گے۔

ترکیب

جس کی نظر کر دیو تو مہمہ کا سر رائیکے ہیں کہ آنکھیں گانے تو نظر تیز ہو جائیں۔

کل ترکیب

کل اسی قیمے کا ترکیب کرنا ہے جو دیس پلکہ بھپرہ کا آپنہ چھپرک دستے ہوں اس کے سب
کی دستی چاک جائیں گے۔ فرما۔ ایک بھی خوبیں بچے کا۔

ترکیب

کوئی خوبیں بچے۔ بھپرہ کے پلکہ اور کوٹھ سب کوئے جلا دے اس کو شہریں ہیں۔
کوئی خوبیں بچے کی سی ختم ہو جائے گی۔ جماعت کے لئے ہیں جیسے پر تھریں ہوں۔

کل ترکیب

۱۰ ترکیبیت

خوب کا سو جنی کا بھر۔ سچ کر ہیں کے دن سوچنے لگتے ہے لے کر گئے ختم
بھندنک سب فریں کو تختا ہے مل شدید ہو جاتے ہاں
کا کند و کا کند کا کند خدا کے کو خدا خدا خدا خدا
کی خدا خدا خدا خدا خدا خدا خدا خدا خدا خدا

فرجند کی اولاد کو کسی سر سامنے میں پہنچ پاؤ کو پھر انکے فرع کرے اور اسی
طریقہ جس قدر خود میں ہو اسی میں اس مقدار کے مطابق اپنا خون فصد شان
کر سکے۔ اس کے بعد متن کے نئے چند بیانیں اس خود کو روشن چینیں کے ساتھ خر کر
کے قابلے اور نئی پیاس کی روشنی کی جتنا کر جائے اور اس کا لا جل تیار کرے
اس کا جوں پر مل ۱۰۱ کو ۱۰۱ بار چاپ کر کے آلمیں میں لکھے اور جس پتھر دل ناہر
تاقابل حصول مطلوب کی طرف ریک رک رک دیکھے تو دیکھتے ہیں ایسا فراغت جو کہ اک
عامل کے قدر خود پر غایب ہو جاتے ہاں۔ اور بعد میمع و فرما تیردار ہو جا کر تمہم زندگی نہ
بندہ دام ہیں کہ گزار دے گا، مجرب المجب ہے۔

۱۱ ترکیبیت

جب زہر و بھی جوں کے بھروسی دیدے ہیں پہنچے۔ اس طرح پر کر قریس کے
ساتھ شستی یا تسلیم کی نظر لتتا ہو اور منبع اس سے ساکن ہو اس وقت یہاں
بُدھہ بُدھ جانور کے دماغ لایا جیسا میں کے اس کے ہم دنک اس میں اپنا خون فصد
شان کرے اور د دنون کو کھول کر کے اس کھول کرے کہ یہ چنان ہو جائیں۔ اس کے
بعد اس مواد میں نہ رے مشک خالص ہا کر جوں بھر خود جائے اور اپنے اس
سنجال کے سکھے عالی اس میں سے ایک جب جس کسی کو بھی کھو دے گا تو دو
مطلوب اپنے ہالیب کی سبب میں دیوار ہو جائے اس کا لامبہ لامبہ لامبہ

اصحون یعنی چالو چور کے ہائل۔ بس لارف لارف لارف لارف میں دیوانہ ہو جائے گا۔
بچہ کے خون ہبایت تک رسی یک حصہ پار پڑھ کر اور بعد ازاں سورہ یوسف پڑھنی ایک
مرتبہ پڑھ کر اس خون کو جلا کر آنکھوں میں مثل تصریح کے لگاؤ۔ بس شخص کی طرف اور راوی
جوت دیکھو گے وہ تمہاری محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔

لڑکیت

رانے خوب عمل خس۔

حضرت سلیمان نے بندگی ہو جائے اور فلان بی خداوند کرہا گئے۔

لڑکی : جیکلی دو دم والی بھی بھلی ہے مگر بڑی کا شش اور جیتو بھے
ہوتی ہے۔ ہزار دل میں سے کسی ایکلی دو دم ہوتی ہیں۔ اگر اتفاق سے کسی کو مل
جائے تو اسے خوب لایا جائے خدا عمل مل گیا۔

جب دو دم والی جیپلیل مل جائے تو اسکی دم جڑھ سے کاٹ دیں یعنی دو نوں
ذیں کٹ جائیں۔ جیپلیل کی دم میں اثر ہے اور جب اسے کاٹ جائے تو دیر بیک وہ
پھر لکھتی ہے اور دھس کرتی ہے تو جب لکھتی ہے جرک کرتی رہتے ہیں تو مل بھاڑھتا
رہتے۔ فلان کی بھلی مطہرہ کا نام بتا جائے اور دم جیب بخیش ختم کرنے سے تو عمل بھل
کر دیا جائے اور دم کو حنایت سے لکھ کر دیا جائے وہ سورج کیتے وقت ساٹھ ۷۰
مرتبہ روزانہ یہ مل رہے۔ دم سامنے دل کے رکھی ہو اور ایک بکڑی سے اُسے ہڈتا
جائے۔ سات دن میں مطہرہ بے قرار ہو جائے گا اور اس کے قب میں محبت کا
ہڈا پیدا ہو جائے گا مگر درام کے لئے نہ کہیں۔

لڑکی

مندر جو دلیں مل کر ایس دن بھکر جیتے تاگر اس کی نکات ادا ہو جائے۔

اور اور بارہ ماں درجیوں پاٹریوں کی نظر میں کسی کی نظر نہیں ہے۔ اب یہ بارہ ماں مغلب کے
ساتھ گئے تھے مگر اسی قرار میں بے قرار درستگاہ میں گئے۔

کہ مجت کا تعویذ

دھنیت کے دل سطہ عجیب و غریب اڑ رکھتا ہے۔ جو عاشق ہے اور
تمہارے جوں کے لئے ہم نہیں ہے اسی تک اور کوئی پانی انتھا نہیں ہے۔ اسی تکو
نہیں رکھتے اسی کوئی راکھتا ہے اسی لئے اس کے لئے بھلیں اسی لئے بھلیں اسی لئے اس کی
جی ان را بھلیکر دلکھا کرے۔ جو شفی ہر ملک کو شفی کے اور جو دن کا کام رہا جو اس کو
پہنچے کر اس نشان اس شہر کے اس کا شد تھیں کا میں کی جوں۔

اس کا درجہ پہنچ کر جس کے دن خیر یا کر حضرت سیدنا مولیٰ نہیں کام پر فاتح ہوئے
اور فاتح کے بعد سی بارہ دن کو مد بذری مرتر حضرت سیدنا امام عسکر مولیٰ اس
کتاب ہائے بھی یا سیدنا ہمدی یا سیدنا مدنی۔ دوسرے دنک سی طریق اس
ویکھنے کو پڑھتے رہواد۔ ہر ہذا اس نشانہ دم کرتے۔ یہ وہ جب دن خیر ہو جائے تو
اس نشان کو اپنے خشن دل کے قریب تور پر دنکار ہنگی اور بھیج کرے اس جوں ہبوب
دیکھتے ہیں ملک میں ہو جائے اور نہیں کے کہ۔

لکھیں شکر یکوں نہ ہو۔ فیض ہر بہر ہے۔ پیشہ لکھیں لکھیں لکھیں لکھیں

لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
لکھو	لکھو	لکھو	لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو
لکھو لکھو لکھو لکھو
لکھو لکھو لکھو لکھو
لکھو لکھو لکھو لکھو
لکھو لکھو لکھو لکھو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحُبُّ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَنْهُوْ نَعْمَلُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَرِيفٌ سَنَّاتِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مِنْ حَمْدِنَا ہوں فُلَانِ بَنْتِ فُلَانِ کی دوستی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْہُ بَنْ ہو
اس کے فضل و کرم سے مجھے فُلَانِ بَنِ فُلَانِ پر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تُوكِبُ

کال مریخ سیاہ آکتا ہیں محدث اور محدث کے راویں پاؤں کے پیٹی کی سیئی اور مطلوب
ہیں پاؤں کے نچھی نہیں چوڑھے کی خاکے کی آنکھیں مرتبہ دم کے ہیگ میں ڈال
کے اور بعد فرم مل کے کے کر ہو کاں ٹالیں فرمان اس کام کے فُلَانِ بَنْتِ فُلَانِ کو
خڑک کر دیں پاڑ تکار کے۔ مجب ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَللَّهُمَّ مَسْأِلْنَا بِمَا لَهُ عِلْمٌ وَّبِرَحْمَةِ رَبِّنَا
بِيُوسُفَ حَنْدِيَّ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَلَافَ حَلَافَ حَلَافَ حَلَافَ

ترکیب

اکا ایں مدد قبول یا ہا کر جیں وہ میر مریخ پر اکا ایں مرتبہ پڑھ کر آگی میں
ڈال دے۔ مخلوب غبیت ہیں یہے قرار ہو گا۔ آئی مودہ ہے۔

الْحَبْ

الْحَبْ الْأَبْيَنِ۔ کہا جنہوں نا کہتا آئے۔ جو تم کھجور خان بن نہیں کا سنتی ہے۔

ترکیب

ہر دن امرتہ ہو یہ ہر ایک اپنی پنچھ کر دم کر دے اور مخلوب کو کھلاتے
تو پنچھی میسرت سے شروع کرے جس دقت کو اپنی جادت میطح ہو گا۔

الْحَبْ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَّا إِلَهُكَ كَمَنْيَلِي۔ بنی صاحب کی چوری
صَمَدْ سَمَدْ سَمَدْ إِلَهُكَ رُحَانِی۔

ترکیب

تُرکیب

اک میں سو ناصل ہے وہ کنجی دن ہر مریخ پر الگ میں مرتبہ پڑھ کر اٹھ جی
ڈال دے۔ مھرب بھت میں ہے قرآن ہوگا۔ آذ وردہ ہے۔

الْحَسْبُ

الْحَسْبُ الْأَنْجَى۔ کلامِ ہبھوڑا کہتا آئے۔ ہوم کیجھ خداوند خدا کا سچی ہادتے۔

تُرکیب

ہبھوڑا «مرتبہ» ہم ہر ایک ہمی پر پھر کر دم کر دے اور مھرب کو حکایت
نوجہنی بھوات سے شروع کئے جس دلت کہانی جادے نصیح ہوگا۔

الْحَسْبُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَّا إِلَهٌ كَمَا كُنْتَ۔ نبی صاحب کی چونکی
محمد رسول اللہ کی دعائی۔

تُرکیب

اگر محب سُنگل ہو تو جہد اقارب مس قیس سات دن لگک مھرب پڑھ کر

الخطب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسَلِيلٌ وَرَحْمَةٌ مِّنْهُ سَلَولٌ أَدْلَلُ
بِهِرَا وَكِيدُ فَلَوْنَ حَمْسَ كُوْتَانَ بَعْدَارَ كَرْدَ اسْرَافِيَّا.

نُرُكْب

اِیک نیچے روزانہ چالیس یوم بُداہ کے ہے پہنچنے کے نہیں۔ جب دل کے شریع
کے۔ خواہ کسی نماز کے بعد پڑھتے اُٹھا۔ اُٹھا اُسی عادیں مصوب حاضر جو گا۔

نُرُكْب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بُدا کے مُحَمَّدُ سَلَولُ اللَّهُ بُدا کے
خون بن فُلُون کو گل ہو۔ ہماری نیجت کی اور بُخْدُک ہے جو۔ حاضر جو گا۔

نُرُكْب

بِرَاهِنِ الْوَارِدِ بَعْدَ نَمَازِ عَصْرٍ اَوْ حَرَقَبِ رَوْزَانَةِ تَصْوُرِ رَكْبَكَرْ دَانَ مَرْجَعَ سَيِّدَہ پُرپُرَدَ
کَرْ دَمَ کَرْ دَسَ اَنْدَلَکَ ہیں جِدَادَسَ اَنْدَسَاتَ یِسَمَ مَنْجَعَ کو کَنَا دِنَابَہَے۔ نیجت
نِسَمَ ہِرَرِنَدَکَے۔ مَصْرُوبَ سَسَ وَرَصَ مَنْ حاضر جو گا۔ اور مُطْبِعَ دَفْرَمَا بُشْرَدَارَ رَبَہَے گا۔

الخطب

نُلْ بَانَدَھُونَ جَوَلْ بَانَدَھُونَ۔ بَانَدَھُونَ تِرْكَانَ جَتِیَسَ بَوَنَ کَیِ زَبَانَ بَانَدَھُونَ
بَانَدَھُونَ اَنَدَھُونَ فَلَوْنَ بَنَ فَلَوْنَ کَے بَحْجَنَ لَا لَالَّهُ لَا لَالَّهُ مُحَمَّدٌ سَلَولُ اللَّهُ۔

۱۰۱

أَهْلَكَ سَرَاطِهِ أَهْلَكَهُ لَطِيفُونَ عَنْ أَهْلِ
جَهَنَّمَ أَهْلَكَ جَهَنَّمَ بَنِي يَعْقُوبَ سَلَيْمانَ بْنَ دَاؤِدَ
عَلَيْهِ الْسَّلَامُ عَنْ بَنِي هَلَبَ عَنْ بَنِي هَلَبَ بْنِ

۱۰

یہ اسم بھروس یا صفر سات بار پڑھ کر دھم کرے اور عشق کو سلکئے
اکٹھ اللہ عاصم ہو۔

الج

۱۰۰

جیسے کے شروع جو سے کے کر سات رہنے کے ہوں کسی بھی یا آنکھ میں
جھٹکاں میں لگرا ہو کر ادا کر دیتے۔ افسار افسوس ملکوب پریشان ہو کر متن
کا درجہ چھٹکا کر دیتا۔

لائے اسی مکان کا نام دلیل جو سون مانی جاتی ہے۔ جیسے ترکیب یوسف
پر اور ایک خلاد بہ نہیں ہے مجھ پر دلیل دھانی ہے۔ باشیخ مہماں اکابر
جیلانی، جیلانی، جیلانی، جیلانی

4

جُبکے نے بہترین ملبوسے نو جنگی جمادات سے شروع کر کے اور مدد نامہ
پر لپٹ کر کے، اکیس روپتھ می انسان تعالیٰ مظلوم آکر حاضر ہوا۔

142

بِسْمِ اللَّهِ - سَمْعَنْجَ اللَّهَ - صَبْرَجَ اللَّهَ
 حَلَّى حَلَّ مِيتَهُ مَوْهِيَقَ اللَّهَ دَلَّهُ ، دَلَّ كَا عَاشَ
 طَهَ . يَقْرَبُ طَهَ ، يَوْسُفَ طَهَ فَهَارَ بَنْ فَهَارَ مُجَدَّدَ دِيَكَجَهَ نَكَرَهَ .

卷之三

۱۷۵ بار روزانہ بعد نماز عشاء ۰ ۰۰ روزنگک ہے ۔ انشاء اللہ مظلوب علیہ کے لئے قرار ہو چاہئے گا ۔ حب بک شے چین نہ ہائے گا ۔

12

آن ہو ہی۔ من موہنی۔ موہنی بنتہ زندہ شاہ ہارگی۔ ہر چیز کے
جل پر جلوائے۔ جر بڑو۔ خلاں کا دل فیکن سے باہر ھوں۔ میرے
پانے کے۔ بندے مولی علی مشکل کشاں ڈھال۔ باہر ھوں۔ دھانی دل

پھر وہ اسی لارڈ کے - ملکہ کو پڑھنے کا ایک بڑا کام تھا۔ جب تک کوئی کام پڑھنے پڑے تو اسی میں بھی ہیز پر دم کے رہے کہ اس کا انتہا مغلوب کہا تھا جیسے قرآن مجید

الْكِتَابُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَمْدِهِ
مُحَمَّدٌ رَسُولُهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا يَعْبُدُهُ

تَرْكِيبٌ

اس سی عکل کو وہ دنیا نہ پھر بھر دیا ہے۔ ایک دن تک رات کو دس بجے پہلے
کھان میں باقاعدہ پابندی و فتے سے عل کے۔ ایک سو فریضی مغلوب کی پہنچ میں
بھر کر پا چڑی گئے کہ اس کا انتہا مغلوب کہا گیا۔

الْكِتَابُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَمِعَ الْمُؤْمِنُونَ
لِقَاءَ يَوْمَ الْحِسْنَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اگر اس میں کو روز نہ یک سو بار پڑھے جو ایس دو روز تک تو میں میں آہنے کی
بھر رہنے کے وہ روز کے۔ میں ختم ہونے پر نیا نہ لکھا دے جب کہ لکھنے پر تا شہر میں ہے
کس بھی میں جیزیرہ دم کے دے گا۔ انشا اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الْحُكْمُ ۱۳

اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْذُرُكُمْ مِّنْ نَفْسٍ مَّا شَاءَ
وَمَا تَرَكُوا وَمَا لَمْ تَرَكُوا وَمَا لَمْ يَأْتِكُمْ وَمَا يَأْتِي

تَرْكِيب

اس میں کو روز نہ چار بیڑا بار پڑھے۔ ایس دن تک رات کو دس بجے پہلے
تہماں میں ہاتھ پر پاندی وقت سے میں کے۔ ایس روز میں مطہب الحنفیہ پر
عائز ہو کر عائزی کرے گا۔ انشا اللہ تعالیٰ

الْحُكْمُ ۱۴

جِبْرِيلُ جِبْرِيلُ مِنْ مِنْ اِنْسَانٍ
اِنْسَانٍ سَفَرَ کَمْ مِنْ قَبْرٍ
بَحْرٌ کَمْ بَحْرٌ دُخْنٌ عَذَّبَ کُلَّ عَذَّبَ

تَرْكِيب

یہ میں عرفیہ میں فوجیہی جبریت سے کرے۔ روز نہ ۲۱۳ بار پڑھے۔ ایک
آنے دے دشراست الیارہ گیت یا دیڑھاں۔ انشا اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

三

دری ہمارت ہے تو چہہ ٹرک ماریں آئے علی ٹرک گردے۔ محمد ہبایہ
مل کو ۱۷۵۔ گیرہ سوپیں ہد، ۱۷۵ رنگ کرنے ہے۔ ٹرک کے تو پہنچہ ہمارا ہم
و سلیل کی شریف پر فائدہ دے کر مل کرتے۔ شریف احمد اعلیٰ ایوب شیخی ہو گیا۔ ہو گیا
کہ جمک نہ نہ کے۔ پر جنرل جنرل جو کات کے ساتھ۔ سلطان۔ چیز۔ میں استعمال ن
کے۔ اول و آخر وہ شریف گیرہ گیرہ ہارا ہے۔

11

الْأَعْنَىٰ - مَكَبَرَةِ إِسْمَاعِيلَةِ - آدَمَ وَحَمَّا - يُوسُفُ زَرْبَنَانِ - يَسْعَىٰ يُوسُفُ
كَمْ شَتَّىٰ مَدِينَةِ دِيَرَانِ - فَلَمَّا جَاءَهُ شَتَّىٰ مَيْسَىٰ فِيَّلَانِ بَنْ خَلَانِ دِيَرَانِ -
تَعَلَّمَ الْمُلْكَانِ - ثُمَّ بَرَكَ الْمُلْكَانَ مُهَمَّا كَمْ لَمْ يَعْلَمْهُ - فَلَمَّا مَنَّتْ شَمْسُ
رَأَسَوْلَ أَهْدَمْ :

مکتب

پانچ کمپل کارٹیج سے شروع کرے۔ گیو رہ روز ۷ مارچ ۱۹۵۵ بار
اپنے سو لیس میٹر صاف ہے۔

من شریت کرنے سے بے ہوش اگر میں ہر طبقہ دشمن کی ٹانکوں سے چھپاں
شروع کے۔ اول دفعہ مدد شریف گیرہ کیا رہا پا رکھے۔ اتنا، اکثر تعالیٰ صوب

لہجہ جسے ایک عالم ہے وہ
بھی جو عوام سے آئے ہستور
فلذ بن فدا آتے تو اسے درست کر دوں پھر پھر
بھی ہستور۔

تکیب

گیارہ مرور تک روزانہ یہ سوم تحدیہ نماز خاک اٹھاد کے لیے ہے۔ پہلے خواجہ
فریب خاک رحمت اللہ علی کی نماز شیخوں پر خالق دوڑیں۔ اٹھاد اختر قیانی۔ خلیل رب عصر و
کرتا شب چوال۔

الحمد ۱۸

لَأَرْسَلْتُ دِسْرَهُ إِلَيْكُمْ وَلَكُمْ نَذْرٌ كُوْجَادِ سَيَاجِدَانِ
سُولَّیْلُ کِرْجَلَیْلَا۔ بِیْسَیْلُ کِرْمَنَیْلَا یَا کِیْمَسَکَانِیْلَا

تکیب

یہ محل توحیدی ہجرات سے شروع کے۔ بعد از ۲۳ آئیں سو تیرہ مرتبہ سات
اول مردا خلیلہ گیارہ مرتبہ سعدہ شریف پڑے۔ قصور قائم کر کے اٹھاد اللہ تعالیٰ صلیب
مشقیں رالیں دیکھا جو کہ عاضر ہوا۔ ایکس سو زکا محل ہے لیکن چندہ دن جیں بھی کام ہو
جاتا ہے۔ قصور لازمی شروع ہے۔

الحمد ۱۹

لَسْمَ الْكَلْمَانِیْلَجَنَّ

اس امر احتیف کر جو منہذ عشاء شروع کرے۔ اگر پہنچتے وقت فجر کو دیکھ لے تو اسی عکس پر ایک اور پھر عمل دیکھ سے شروع کر دے جیسا سے جھوٹا ہے۔ اور زوال سے پہنچتے ہے ۱۷:۰۰ (یاد ہے پڑا بارہ بجے) کی تعداد ختم کر دے۔ تصور جووب کا لازمی ہے اہل آذکر کو لیکر بارہ بجے دیدا جو ایکم پڑھے۔ پھر ب عمل کے دیدا یا بعد عمل کے ختم ہونے صفر ہو کر تالیع فراہم ہوتے گا۔ اشاد اللہ تعالیٰ۔ ترک چیزوں کا تصریح کرے۔

عمل چیزوں ہے۔

الخطب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُرگا را نشر کر دیں۔
مُحَمَّدٌ سُرِّ النَّبِيُّونَ اللَّهُ بَيْهُ قُرْآن را نشر کر دیں۔
یَا عَصَابَهُ مَوْسَیٰ بِحَمْرَةِ شَرَبٍ بِرَبِّت
بَنْتِ الْمُبَرَّزِ سِبْرِیْجَانِ نَعْلَانَ بْنِ نَعْلَانَ ہیں من برشدہ۔

تُرکیب

اس عمل کو بعد لازم ہے، ۱۷:۰۰ (پانچ سو صبح) پڑھے۔ پہنچانے اول و آخر درود شریف کی دلگیاں ہار۔ تو جنہی جملت سے عمل شروع کرے۔ ایکس دن کے اندر جووب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اشاد اللہ تعالیٰ۔

۲۱

لِشْحَنَ اللَّهِ سَمَائِیٰ۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

تُرک

چاند کی سماں ہے راہ کو رات کے دلت لیا رہ یجھے گوارہ صرخ سیہے کے
ان پر یہ عنی پھر کہاں ہے۔ ہر رات پر لیا رہ مر تھا ہے۔ یہ عنی لیا رہ من کہاں
کہا۔ اللہ تعالیٰ عجوب حاضر ہو کر میراں ہے کہ۔ تصور ضروری ہے۔

الْجَبَرٌ

چھوٹ ہے۔ چھوٹ ہے۔ چھوٹ ہے۔ چھوٹ ہے۔ چھوٹ ہے۔ چھوٹ ہے۔
چھوٹ کی بس۔ سوچنا آؤ۔ چھوٹ کی بس۔ خصوصاً خداوند بن خوان
عشق کی طاری۔ میری دلآل۔ تجھے مان خاکہ خاتون جنت کی رکانی۔

تُرک

اس فرمیت کو سات دن تک ۱۰۰ رایک سو کیس پانچ روپڑ کر فطرہ چھوٹ
پر دم کرے۔ وہ ملک کر میں کام یا ہے اس کو اس کی خوبصورت۔ خوبصورتی
ہے اس کے ہی ہے قرار ہو ہے کا۔ سب سینیں نصیب نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ۔
اگر مرد کے نہ کرنا ہو تو مان خاکہ خاتون جنت کی جگہ۔ ہوہ عن مشکل کش کی
درہائی تکے۔

الْجَبَرٌ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

ٹوٹن ماہ نو چندی، گھروات مکھ مل شروع کیے۔ جبکے دل میں ترب پیدا کیے
لئے، دنیا ۱۲۵۱ ایک سو چھیس، ہمار پیشے۔ جو فناز عشا، اول و آخر درود شریف گیارہ بار
مزدہ رہے۔ اٹھ، اللہ تعالیٰ کا ایمان قدم چھٹے گی۔ وصال جبکے سکھ بیرون مل چکے

الحمد ۲۴

اللَّٰهُ لَيْسَ - إِلَّا اللَّٰهُ أَنْ يَسِّ - خَلَقَنِي خَلَقَنِي وَلَيَسْ - دَلِیں -
يَا كَثَانَتَ بِالْمَتَابَتِ - خَلَقَنِی خَلَقَنِی پُریت کیا - جب تک سیرا
تک، چھٹے اس کے پیچے پیچے گئے۔

قریب

میں فوجنگی جہوت سے شروع کر کے آکا یعنی بعد مرعیدہ لے کر ایک
مریض مسیاہ پر امداد مکر کے آگئیں ڈالے۔ اسی طبق ۱۴۰۰ دن تک میں کے۔ جب میں
فہم بخوبی تھا تو نیاز میں کریات میں۔ دنیا ۱۲۵۱ اول و آخر درود شریف گیارہ بار
پار شروع پڑھے۔

الحمد ۲۵

اللَّٰهُ لَيْسَ إِلَّا اللَّٰهُ أَنْ يَعْلَمُ مُحَمَّدٌ سَلَّمَ أَنَّهُ
لَا کر ہائیں، میں باج غافلی بنت غافلی کو سوچ ہائیں، بیٹھو کوہ کر ہائیں
پسند و آرام نہ لے، چدمہ کے اندر ہائیں۔ کرم تو کرم کر، ریم تو کردہ کر
سمحت دل فرم کر، حضرت اولاد کیں کر، حضرت مل مٹھہ مردان بے بگ سرفار۔

قریب

۱۰۰

یہ مل نوجہنی جبرت سے شروع کئے۔ جو اگلے سو تیسروں بار اقل و آخر ایس ایس بار درود شریف۔ یہی مل کرنے سے ہبھے حکومت نکل نامہ آنکھے دیکھا مل اور شریف و کشم کے نام پر نہیں اور بہت ثواب پیش۔ اور اسی حسینی حنفیہ نامہ کی طرف کے پھون میں تھیم کر دیتے۔ ایس روزہ کا مل ہے۔ اٹھ اٹھ اسرا یہ مقصودیں کامیاب ہوں گے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لِأَنَّهُ أَنَّهُ بَلَىٰ وَلَا يَرَىٰ
مِنْ إِلَهٍ جُرْجَرٌ لَّا يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا
مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مَنْ يَنْهَا

卷之三

کالی چڑکس یا دیوالی کی رات کو ۱۰،۰۰۰ (دس چڑیاں پڑھے) ٹکل سے درجہ
عن ختم مکمل کے قدر بعد جو پلے سے شیر غنی ملے تکمیل موسیں پر غائب و غیرہ کے بھا
پکن میں تپکر دے سکتے ہیں اسی کے بعد کسی کی آئندہ جرک مشا اس سرکار

پیر، مسیح

تک

اسی علی کو دوڑا ہے یہی دل کا سب یہ ایس بارپھر ہو، چنانچہ دن بعد اسی علی کو
یہی دل کو جیسی چیز کے دم کے جسی کاکہ کوئے انتہا اشتری دل میں ہو چکے ہو
اگر دل سکو تو چھ تھوڑے کوئے ہو، انتہا اشتری ان کو میں تھوڑے کوئے ہو گی، جھوڑے دم
لے لے لاؤ تو اسی انتہا کے مغل و کرم سے کام ہو چکے ہو، آنے والوں میں۔

الخطب

پیغمبر اعلیٰ - صاحب اعلیٰ - صحیح اعلیٰ - حقیق اعلیٰ - علی
حقیق پیغمبر مولیٰ مولیٰ اعلیٰ دل میں - دل کا دل شق میں -
یقین پیغمبر مولیٰ مولیٰ اعلیٰ دل میں - دل کا دل شق میں میں
یقین پیغمبر مولیٰ مولیٰ اعلیٰ دل میں - دل کا دل شق میں میں

تک

اسی علی کو دوڑا ایک سو گیس (۱۲۵) پار پڑھے۔ علی میں آ جائے گا اور چالیس
دکھ میں انتہا اشتری علی میں تکملہ کیوں نہ ہو اس کا دل جو
روت گا اور مل سے سبیدا رفریت ہو جائے گا۔

الخطب

شیر بادشاہ
جے کووال

تُرکیب

لوجھی جھات، اتوار کو ہوا بار ہے مل پڑھ کر اُنل آخرا کیس اکیس پار در در
درپت پتھر کی سی سی جھی جھر کو دم کرنے کے محوب کو کھانے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عَزَّوجَلَّ
دم مرے گے کا۔ اُر کی دل سے تو تھر کر کے ڈھے۔ اللہ کے فضل دکرم سے
محبوب ہا میر ہوگ رکا نب جوگا۔

الْبَرْ

اسرافیند فرگ میکائیل ہرگ
جیسا ٹیل تیہگ سوسائیل اضطراب گر
لکھائیں قبرگ خوبی لوان کو حاضرگ پابد وح ،
پابد وح ، پابد وح ،

تُرکیب

ہ مل فر جھنڈ جھات سے ٹر دھ کے۔ ۲۷ دن کا ہیں ہے۔ سو لی ۲۷۳ ہے
پڑھ کر اُنل آخرا جو بار در در درپت پتھر کیس۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبوب ہا میر ہوگ
جیسیع ہوگا۔

الْبَرْ

دل کبوتر لے کا۔ پھر اپنے لئے کا۔ نواں جن خواں کو مجھ سے ہ
ہے۔ مدد و مل ایں ہے۔ کاہرہ کاہرہ کاہرہ کاہرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّمَا سُخْرَيْنَا مَنْ خَرَقَ فِي
الْخَلْقِ وَلَا يُنْهَى سُخْرَيْنَا فَلَمْ يَرَوْهُ فَلَمْ يَرَهُ فَلَمْ يَرَهُ
مَطْلُوبٌ وَسَخْرَيْهِ إِنَّمَا إِلَّا مُحَمَّدٌ طَالِبٌ
فَلَمْ يَرَهُ مَطْلُوبٌ فَلَمْ يَرَهُ وَلَمْ يَرَهُ فَلَمْ يَرَهُ فَلَمْ يَرَهُ
سَخْرَيْهِ إِنَّمَا إِلَّا مُحَمَّدٌ طَالِبٌ

تُرْكِيْب

اس رہا کو جو وزارتو بھت سد سیہ مر جا کر ہر ایک مری پر سفر
(۶۷)
مر جا پڑے کہ دم کس اور اگلے میں کی کیتے اگر مطہب نہیں ہوگا تو جیں اس کا
کامبھت میں دیوار ہو گا۔

۱. ایک انٹہ منٹ سفید پر دم کس کے سات مر جا مطہب کی گزراں ہیں دن
ارسے جب مطہب کر دے کامبھت جوں اور طالب سے الٹے کام
جو اگر پار مر جا پالی پہ دم کس کے مطہب کر دے میخ جوں۔

۲. اگر ۱۵۰ رچھ سو چاپس، مر جا انٹے پر دم کے مطہب کو کھا دے
کامبھت کا آگ بے حد ہو گی۔ اور میخ بھے گا۔

۳. اگر ترکی چھ میل رات کی ایک دم کے مطہب کو کھا دے تو وہ بے حد
کامبھت کی قرار ہو گا۔

یعنی دم کر دے ہیں وقت ملکوب اسی بہاس کو پہنچتا ہے۔ دیکھ لئے کی طرف بھیت
کی پڑھتے ہیں
اس میں سے جو درج کے حب کا امام میں سکتا ہے۔ یہ بھے نیکر میں پہنچے
بیس کا الہ ہوا تھا۔ اس کا اسکر تھا انہیں بھی ناکامی نہ ہوگی۔

لا جواب عمل حب

بیم اللہ تعالیٰ بس اللہ تعالیٰ بہ الشروعت زیارتی خواں بنت نوح
خواہم پہ دیوالی دو باتی یا سیخ عبادتیہ زیارتی۔
یہ عمل حب لا جواب ہے۔ یہ بھے کیسی بندگی کے۔ ایسا بندگی سے تو زکوہ ادا ہو
جائے گی۔ بھر کسی بھی بھی شے ۱۰ یا ۱۰۰ بندگی ایک ساعت ہی پڑھ کر دم کے سکھی پکھے
بندگی کھانے۔ اسی ایسا لشکر تھا انہیں ایسی بھیت جو کی کہ لا جواب دیکھ کر جیران
نہ پائیں گے۔

دد صہی ترک

لیارہ ۱۰۰ منج پس دلکش ہے۔ عمل ۱۰۰ بندگی پڑھ کر الہ میں پہنچتا۔ یہ بھے دلکشی
ملکوب بے قدر جو کہ عاشر ہوا۔ زیادہ سے زیادہ ایسیں رواں تک عمل کرنا ہو گا۔
اگر یا جسکے زیادہ ۱۰۰ اس میں کوچھ خدا کے حد ۱۰۰ ایسا بندگی ایسا لشکر ایسی بھیت
بھر میں آجئے لا چھر سس میں سے لام سکتا ہے۔ یہ ایک کاٹی بڑگی کا کٹا
لکھتے۔ اول آندر دد صہی ترک۔

حب زوج دین

میان جو دی سے پیدا ہے تو قب الہت سے ہدایت کی کرے۔

کر جوں میں سے نظرت اُر قی موتی جہاں تجد بدال وی۔
جوں میں سے پیدا رکھ تو قطب الوریں سے چارہ کیا کرستے
ہوں پر خدا نے فاتح نے اُنکے پاٹتے
کل کے سبھے پیارے دوست سے جیسا کہ جیسا جان سے خدا ہوا ہے۔ اُن دو ایں
کو اُندر کر لے ہے۔ حرم سکھے ایسا سبھی دو دوستھات احمدتے ہیں۔

علٰیٰ تغیر

حضرت مولانا شاہ جبار الدین صاحب "الوارث الحکیم" میں لکھتے ہیں۔ چنان وہ آدمی
و رشت کی تلاش میں پریشان رہتے ہیں لیکن ان کو سچے علی و مستحب بس جو تاریخ
کے پتھر پر خداوند سے خوب کوئے عمل و مام بھی بھے۔ اُن سچی اور جو اُن تغیر کے
لئے اُنہوں نے کوچھ اُنہیں تقدیر فرماتے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْنُ مِنَ الْعَالَمِينَ - دَقَانَ بَنَسْوَةً فِي الْمَدِينَةِ اَمْرَأَ
الْعَرَبِيَّةِ حَرَّاً وَ فَنَادَهَا مَلِكُ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا سَمِعَتْهَا حَكَيَّا - إِنَّ
سَرَّاً عَلَى صَدَقَاتِ الْمُبِينِ -

ابو حیان یاد۔ سودہ بوسف۔ ریکو ۲۰

لیں را اُندر بکھر کے نام کے اعداد کے مطابق جمعاً رکھا شاد
لیکن کر سکے۔

اللَّهُ يَرَى مُجْتَ

کل رنگ و شوهر، بیلاد اور خرداں۔ بعد کی محبت، ایسیں جو تقدیر و آنکے
دھوت اُس سے کچھ دیکھ دیں۔

يَسُورَ الْكَوْكَبَ الْمُرْكَبَ إِنْ حَنَّتْكَمْ أَنْقَدَهَا
 وَكَانَتْ كَوْكَبَ كَوْكَبَ وَلَعْنَتَهُ أَهْلُوَكَمْ كَمْ إِنْ حَنَّتْكَمْ أَنْقَدَهَا
 مَالَكَتْ بَيْنَ كَمْ بَكَمْ قَاتِلَكَمْ تَحْتَ بَيْنَهَا نَحْنَ مَا يَا أَيْمَنَا
 أَنْكَمْ مَا لَكَمْ كَمْ بَيْنَ ذَكَرَهَا أَسْتَهِنَ وَجَعَكَمْ كَمْ شَعُورَهَا
 وَقَاتِلَهَا لَعْنَتَهُ كَمْ ۖ أَهْلُكَمْ كَمْ عَنْهَا أَهْلُوَكَمْ أَنْقَدَهَا
 إِنَّ اللَّهَ عَلَيْنَمْ حَبَلُوَ أَتَقْعَمَ فَلَمَّا جَنَّ فَلَوْنَ بَيْتَ نَوْنَ ۖ
 كَمْ كَلِمَهِ طَبِيَّهِ أَصْلَقَهَا شَاهِنَ ۖ وَكَمْ مَحَاجِفَ الْمَسَاجِيَّهِ
 نُوْنَ ۖ أَكْلَهَا لَهِ حَبِيبَهَا شَاهِنَهَا فَرَبِّهِهِ بَيْتَهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ
 أَكْمَانَ بَعْثَابَ تَعْلِمَهُ بَيْتَهَا مَهْرُونَ

یہاں تک پڑھ کر اس دُودھیں لیکر رہ گئیں۔ اس طرح سات بار پڑھ کر
 مات کر کا گئی۔ جلد فلان بن خلیل مکاحصہ دہاں خالب اور اس کی ماں کا، مغلوب
 اور اسی کی دو اولادیں۔ میں کے بعد اس کی شے کو لے گئے ہیں ہانچیں۔ دو نوں میں ہیں
 بہت ہو کر دیکھنے دے رہا تھا کہیں۔

عمل پر اے نعیب کشانی

وَاسْطَعْتُ جَهَنَّمَ اَكْسَى بَرْكَاتِ دُودَهِهِ اَهْلَ نَعِيبَ کَشَانِيَ كَمْ لَعْنَهُ مَنْدَرَهِ فَلَيْلَهُ
 مَنْ لَيْلَهُ مَوْدَدَهِهِ۔

ترکیب:

زائرہ المور شاک فاب مغرب کے نام کے اعداد قمری کے مطابق ہے۔
 عمل درج ذیل ہے۔

يَسُورَ الْكَوْكَبَ الْمُرْكَبَ وَمِنْ حَلَّ سَكَنَهُ خَلَقَهَا
 مَرْدَلْهُ حَبِيبَهِ لَعْنَتَهُ شَاهِنَهَا فَرَبِّهِهِ بَيْتَهَا ۖ

شیخہ مولیٰ حب

”امی شریعت سر کو جھٹے۔ آج بھروسہ نہم سہ تو کم جیں کرے
جان جیزے تو بیس دل بھٹے۔ جو نسخہ اونکی جھٹے، دلو بھٹے، حانکھ بھٹے
لیکوں تیزی سامنے چھٹے، نہ راستہ بھٹے۔ بے بھی بکھڑا بھٹے، پچھلے ہبوداں
کو بکار بھٹے۔ بیس بھٹے تو حدیت سیوں کے لئے کو دھانی۔“

ترکیب

بعد مازٹاں ایک بخڑکے دریاں مدد ہے اور منیر نے چاکر بھر ساٹھی اور
ایک تھی دیس بھر کے سانچا اگ بیس بھٹے سے منیر بھٹاکا ہے۔ میں فوجنڈی
بھرات سے سات ٹانٹاں کھراں۔ اگر بھت دن ہیں ہوں گی وہ نظر ہے جو تو الحدیث دن
لکھ مل کریں۔ انشاء اللہ متوالی علی ضریحہ

حب منیر

”اُندھی پھٹے بندھو، جن پھٹے بوداں

ہر اُم حب ہو جائے جب تھے مانیں بوداں۔“

ہر قریب مازٹاں لوحڑی بھرات سے ۱۰ روز بک لکھاڑی ہے مولیٰ
اسٹر مولیٰ وقت میں بخور ساٹھی اور ۱۰ لڑاکھ میں ۱۰ سٹوال کے اور سفید گوچ
پڑا اس دھوکی طرز پئے

حب منیر

”اُنکے بھی تھیں، اُنہی کا دل، جس کا ام سو جی ہے بُل سلا

چاہیں دل تک میراں ۲۰۰۰ میں تحریک اسلام پر پہنچے۔ یہ تحریک اسلامیہ
خواستہ تحریک اسلام پر کسی چیز پر پہنچ کے ملدا ہے۔

ک) فائز برائے سوال جواب

یاد ہے میر دو من حمل یاد ہے میر
۲۱۹ میر ابیر قادیت، پرانی ہم بیت دل کی جن کے ساتھ کی یہ خواب ہے میر
سوال کا جواب (ستہ دلایا دھیر و حمل ہاتے)۔

ک) عمل سر و ملن محبوب

کھو دل آئتا میتی شرخ ناہم
بمناڑھا، ایک ہزار بیک (۱۰۰۰) توں آخر در در شریف کے ساتھ عمل
کریں۔ خواب میں یاد ہے میں سوال کا جواب آوانیں لے لے۔

ک) عمل برائے مونگل

لیلہ اللہ ارشادی ارشادی ۱۔ حلقہ ۱ حکیم شری
محمد ھوی امتا بوتا شنا یا بیدا ھو ھا ھر شو
۲۲۹ میر بحر نماز ھشا، بخور سامنہ ہی کے ساتھ عمل کریں۔ مونگل قاہر یا باس
یہ سوال کا جواب ہے۔

عمل بیلت تصحیح

پانچ سو بیک تر ترہ بونا نہ چردہ یوم تک بحر نماز ھشا
طریقہ

”اگلے جانکے میں جائے۔ جانکے میں جائے
بھین کر دی جاؤ جانکے۔ جانکے اللہ تعالیٰ ہے۔

ا عمل برائے کامیابی

کسی بھی حی کے عین قلب اسیاں کے نتے ایک منی کی احمد بیہری جیں پانچ بیانات،
یا کسی بھول لیندا، ایک بیان کا ہو احمد بیہری کو وکلے سے جزا ہے۔ پانچ ونک حصہ جی
کوں وال اور خونتے پہاڑے اگر اسی کوں وال سے باہم بکری کیا تو احمد بیہری دو دو شرکت
پہنچ کر دو یا جس قوائیں کریں بکھر کر۔

”لے ٹو احمد بیہری دیباںکی بیت ہے تو بھر اپنے مقصد میں کامیاب کر۔
یہ اتفاق ادا کر کے بنا پیچھے دیکھے اگر وہ پس چلا آؤ سے اور اپنا مظہرہ عمل شرکت
کر۔ لئے اسکے کامیابی ہو گی۔

عمل برائے تسبیح

”ہمیت حرب ہے فو نخود لقا ہو جاتا ہے۔ ۱۰۵ مرتبہ، دنیا نہ ہے، یوم کے
لشے، دنات اب از عشاء مشرقاً ہائی رنگت کی، پوچھا ایک چٹا اک، چڈاں کی، ایک
پٹاک، سب سے سوچ، صد، ہلک، صد، بھول لیندا، صد، دو بھتی چلا کر تسلیم مرسو
ہیں اس کو ایک منی کے ہیلے ہیں رنگ کر ڈال کر کر جس جگہ عمل کے دلے دلے
سچھے کا لب ہے دریا و خیرو پر جا کر پالی پر رنگ دے اور ہے بکھر۔ لئے ماحلاہ بیہری تسبیح
بیت مشرج ہے۔

”اگلے جانکے جانکے میں جاؤ جس کر دی جاؤ جانکے جانکے جانکے اٹھنگش بیہری۔

ہے بھی سفلی عمل ہے۔
دیوال سے 2 روپے شروع کرے پہلے دن 100 مرتبہ، 100 سرے دن 100
تیرے دن 100، رات کے 100 بیکے پہنچتا چاہیے۔
منڑا ہے۔

بے بوانی جھوکی مانی کاہی مانی کاہی کاہی ہے۔ جتوڑا جنوداں پتھے وہاں صلوا
کاہی نہ سارے تو دہانی ہے۔ گرد گورنگے نا تھکی اجھی کاہی تو جنوداں نہ ہے۔

بڑائے تیر سفلی عمل خوب

منڑا ہے
اکال نے اُن ہاگن پتالے کیا ہاگ جہاں کو سیئے تھیں ہاگنی دہاکو
پاہیو تو ہاگ:

طریقہ

کاہ جوک اک اس کو بکے دونوں ہرف کیں ٹوک دے چھر جب دہ
سوکھ جائے تو فوجہ دن مجرت میں رات کے وقت ہے بچے ردنی میں اپیٹ کر
نہ مٹھو دار تھیں میادے۔ ادھر ایک مٹی کی رکابی رکھے ہاگ کے سیاہی اس پر
لگتے ہے۔

جی میں ہاگ لگاتے وقت یہ خیال رہے کہ آپ کا سایہ اس پر نہ ہے۔ جس کو
اس رکابی کی اٹھاتے ادھر اس منڑ کو پہنچتا رہے اور سیاہی کے اندر ھٹر ڈال کر
ملتا رہے۔ یہ مل 100 مرتبہ ہے۔ چھڑاکھے میں لگتے۔
تیر کے لئے جو بہت۔

بہرہ نہ ناز نمک کے فڑکیں بہل کے درخت سے درجہ بہت تراں پیش
ایک پر مطرب لانا میں والو، درجہ پر اپنا نام بہر والو کیجیے۔ دوں کی
تیجہ کیں میں ملکر پنڈی دھاکے سے ہے کی لیں اور پتوں کی گزندھی سے ملپھاڑی
باندھ کر ان پتوں کے پہنچانی باکروں میں باندھ دیں۔ ملکر بھاوسے پنڈ رہیں۔
پتوں کی تاریث سرکنہ ملک میوب سے حاصل ہوگی۔ پنڈی میوب اسی پڑی
کا در۔ اگر در بہر تو میں سسل یعنی پانچ ہمہ ہیں بھائیں۔

زندہ!
پن زخمی میرے شریعت کیں۔



کلیه اسناد معتبر
کاشتادز نیجانی 125 ڈی گرگ